REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم چہارشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۶/۱۲ — ۱۷ تبوک ۱۳۳۵ ہش — ۱۷ ستمبر ۱۹۵۶ء — نمبر ۲۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

کل شام تحت ضعف کی تکلیف ہوگئی تھی آج طبیعت بفضلہ تعالیٰ کچھ بہتر ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ فارموسا کے علاقے میں ایٹمی طاقت جمع کر رہا ہے

ایٹمی دور شروع ہونے کے بعد سے کسی ایک علاقے میں ایٹمی طاقت کا اتنا زبردست اجتماع پہلے کبھی نہیں ہوا

تائپے ۱۶ ستمبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ آجکل امریکہ فارموسا کے علاقے میں ایٹمی طاقت جمع کر رہا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ جب سے ایٹمی دور شروع ہوا ہے کسی ایک علاقے میں ایٹمی طاقت کا اتنا زبردست اجتماع پہلے کبھی نہیں ہوا۔ آجکل جو ایٹمی ہتھیار وہاں پہونچائے جا رہے ہیں۔ ان میں آواز کی رفتار سے تیز اڑنے والے جٹ طیارے اور ریڈیائی لہروں سے چلنے والے ہتھیار شامل ہیں ان ہتھیاروں سے لیس ایک بٹالین کا ساتویں بحری بیڑے میں بھی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ کل کومنتانگ ہوائی جہازوں نے چین کی ساحلی توپوں کی شدید گولہ باری کے باوجود جزیرہ کیمائے میں رسد پہونچائی ادھر کومنتانگ حکومت نے ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ جو امریکن باشندے فارموسا میں مقیم ہیں وہ اگر چاہیں تو اپنے وطن واپس جا سکتے ہیں۔ اعلان میں وضاحت کی گئی ہے کہ غیر ملکی باشندوں کو یہ مشورہ اس لئے دیا گیا ہے، کہ حالات خراب ہو جانے کے بعد نظم و نسق پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ اور اگر جزیرہ خالی کرنے کی نوبت آ جائے تو غیر ملکی باشندوں کو نامساعد حالات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جنرل اسمبلی کا تیرھواں سالانہ اجلاس آج سے شروع ہو رہا ہے

بحث کے دوران فارموسا کے مسئلہ کو نمایاں حیثیت حاصل رہے گی

نیویارک ۱۶ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا تیرھواں سالانہ اجلاس آج سے یہاں شروع ہو رہا ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اس اجلاس میں فارموسا کی نازک صورت حال پر بحث کو نمایاں حیثیت حاصل رہے گی۔ دوسرے مسائل جو زیر غور آئیں گے۔ ان میں اقوام متحدہ میں کمیونسٹ چین کی شمولیت مشرق وسطی کی صورت حال بیرونی خلاء سے متعلق امور اور اقوام عالم کے عام معاشرتی مسائل شامل ہیں توقع ہے کہ اس اجلاس میں روس دوسرے کمیونسٹ ممالک اور بھارت کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ میں چین کو شامل کرنے کی پہلے سے کہیں بڑھ چڑھ کر کوشش کرے گا۔ مبصرین کے نزدیک اس مرتبہ انہیں پہلے کی نسبت زیادہ حمایت حاصل ہونے کی توقع ہے۔ ان کا کہنا ہے اگرچہ روس اور بھارت اس اجلاس میں بھی چین کو شامل کرنے کے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے لیکن انہیں توقع ہے کہ ان کی تحریک کے حامیوں کی تعداد ۲۷ سے بڑھ کر ۳۲ تک ضرور پہونچ جائے گی۔

چین کے متعلق نہرو کا بیان

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جہاں تک بھارت کا تعلق ہے۔ اس کے نزدیک چین کی صرف ایک ہی حکومت ہے۔ اور وہ کمیونسٹ چین ہے یہ حکومت قانونی اور آئینی ہے اور اس کے سوا چین کی کوئی حکومت موجود نہیں۔ پنڈت نہرو اس بیان کی تائید کر رہے تھے۔ جو حال ہی میں مسٹر مرارجی ڈیسائی وزیر خزانہ بھارت نے امریکہ میں دیا تھا آپ نے کہا کہ بھارت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ بھارت کا خیال ہے کہ فارموسا اور ساحلی جزیرے کمیونسٹ چین کی ملکیت ہیں۔ اور کومنتانگ نے ان پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

م نے پیرس کی بھری سڑک پر گولیاں برسائیں لیکن وہ بچ گئے۔ البتہ اس فائرنگ سے ایک راہگیر اور متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ حملہ آور کو گرفتار کر لیا گیا۔

فرانسیسی وزیر پر قاتلانہ حملہ

پیرس ۱۶ ستمبر۔ فرانس کے وزیر اطلاعات مسٹر جیکیو ئس سوسٹل پر آج الجزائری دہشت پسندو

ڈاکٹر اے ایم مالک کو چین میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا

کراچی ۱۶ ستمبر۔ ایک سرکاری پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمطلب مالک کو کمیونسٹ چین میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مالک آجکل سوئٹزرلینڈ میں پاکستان کے سفیر ہیں اس سے قبل وہ مرکزی حکومت میں محنت صحت عامہ اور تعمیرات کے محکموں کے وزیر رہ چکے ہیں۔

مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب کی انگلستان سے مراجعت

لاہور ۱۶ ستمبر (بذریعہ فون) مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب واقف زندگی انگلستان میں قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد آج صبح ۸½ بجے کراچی ایکسپریس کے ذریعہ لاہور واپس تشریف لے آئے۔ آپ انگلستان سے بذریعہ ہوائی جہاز ۱۱ ستمبر کو کراچی پہونچے تھے جماعت احمدیہ لاہور کے عہدہ دار حضرات اور دیگر احباب نے ریلوے سٹیشن پر کثیر تعداد میں جمع ہو کر آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اور بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے۔ آپ کے والد محترم مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور جو آپ کو خوش آمدید کہنے کی غرض سے کراچی تشریف لے گئے تھے اسی گاڑی سے لاہور واپس تشریف لے آئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خاں صاحب کی مراجعت آپ کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے۔ آمین

یوپی میں ۲۶۰۰ اشخاص گرفتار

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ نئی دہلی ریڈیو کے اعلان کے مطابق یوپی کی حزب مخالف نے خوراک کے متعلق جو ایجی ٹیشن شروع کر رکھی ہے۔ کل اس سلسلہ میں ۵۰۰ مزید اشخاص گرفتار کئے گئے۔ اس طرح اب تک اس ایجی ٹیشن میں ۲۶۰۰ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ جن میں چند ایک مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان بھی ہیں۔

کلکتہ ۱۶ ستمبر۔ مغربی بنگال میں چائے کے ۲۹۸ باغات کے مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے قبل ازیں انہوں نے اجرتوں میں اضافے اور بعض سہولتیں مہیا کرنے کا مطالبہ کیا تھا جو منظور نہیں کیا گیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۵۸ء

"الاعتصام" اور احرار

(۱)

کل کے اداریہ میں ہم نے آخر میں اس حدیث کے ترجمان ہفت روزہ "الاعتصام" کا ایک ادارتی نوٹ جو احراریوں کی تعریف یعنی ہجو ملیح پر مشتمل ہے نقل کیا ہے۔ یہ عجیب غریب نوٹ نوٹ نگار کی ذہنی پریشانی کا ایک شاہکار سمجھا جا سکتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ہاتھ سے اب اسلام کا کوئی کام نہیں لینا چاہتا اسلئے وہ انکی تحریروں اور تقریروں کے انداز میں تصرف کر کے ان میں ایسی باتیں ان کے قلم و زبان سے ادا کرا دیتا ہے کہ جن پر قلیل تدبر سے انسان اس نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اب یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے کسی کام نہیں آ سکتے۔ خواہ منہ سے وہ کتنے ہی بڑے بڑے دعاوی نہ کریں۔ چنانچہ متذکرہ ادارتی نوٹ کے شروع کے الفاظ پھر ملاحظہ فرمائیے:-

"قادیانیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جماعت احرار اسلام کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا تھا ——— ہاں قادیانیوں کے سلسلہ میں شہری آزادی کے اصول کو ضرور ملحوظ رکھا گیا تھا۔ گویا کہ جس کی وجہ سے شہر غرقاب ہوا۔ وہ تو اس کے صلہ میں شہریار بن گئے اور جو ڈوبتے ہوئے مجبوروں کے خلاصی پانے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتے اُن کو تھامنے کے بجائے پوری طرح ڈبو دیا گیا ——— کیا دنیا یا دنیا کے کسی دورِ اقتدار میں اس سے کچھ مختلف قسم کا انصاف ہوا ہوگا؟ وہاں بھی تو یہی ہوتا تھا کہ جس کو سولی پر چڑھانا ہے اگر پھندا اس کے گلے میں فٹ نہیں آتا تو اس کو سولی پر چڑھا دیا جائے جس کی گردن میں وہ فٹ آجائے۔"

(الاعتصام ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء)

اس ہونہار بلکہ دیندار جماعت کے ترجمان کی بات آپ سمجھے ہیں؟ کہتا ہے کہ ۱۹۵۳ء کے فساد فی الارض کی سزا تو "احمدیوں" کو ملنی چاہیئے تھی مگر غلطی سے یہ سزا احراریوں کو دی گئی۔ یعنی یہ تو احمدی تھے جو گاؤں گاؤں پھر کر احراریوں کے خلاف اشتعال انگیزیاں کرتے پھرتے تھے اور یہ احمدی تھے جنہوں نے لوگوں کو بھڑکا کر آگیں لگوائیں۔ ڈاکے ڈلوائے ——— جیبیں اور کاریں جلائیں ——— دوسروں کے گھروں میں داخل ہو کر مکینوں پر قاتلانہ حملے کروائے ——— مکان لوٹے ——— سلام بندیاں کیں ——— سرکاری عمارتوں پر یلغاریں کیں ——— گورنمنٹ ہاؤس پر دھاوے بولے ——— ڈائرکٹ ایکشن کیا۔ یہ سب کچھ احمدیوں نے کیا تھا مگر بیچارے گئے بھولے بھالے معصوم احراری۔ مودودی۔ اور اہلحدیث۔ دستم دافر اسیاب زمانہ۔ یعنی مارشل لاء تو احمدیوں کے مفسدانہ اقدامات کی وجہ سے لگایا گیا تھا۔ مگر حکومت نے سزائیں دیں اہل حدیث دیندار دل کو۔ احراری معصوموں کو اور مودودی بیچاروں کو۔ کتنا ظلم کیا گیا۔

مسلمانو! ان لوگوں کو اچھی طرح پہچان لو یہ لوگ ہیں۔ یہ دیانتدار اسلامی اخلاق کے پیکر اہل علم حضرات جو پاکستان میں دینِ اسلام کے نفاذ کے دعویدار ہیں۔ کتنا اسلامی عدل و انصاف ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں جوش مار رہا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے سزائیں جو دی گئی تھیں وہ "فساد فی الارض" کی وجہ سے دی گئی تھیں۔ نظریات کی وجہ سے کسی کو سزا نہیں دی گئی تھی۔ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پڑھئے اور دیکھئے الاعتصام کے ان معصوموں نے ملک میں کیا قیامت برپا کر دی تھی۔

خدا جانے ان لوگوں کو کون عالم بنا دیتا ہے جو اتنا بھی نہیں جانتے کہ دستورِ پاکستان میں نظریات میں اختلاف رکھنے کی کوئی سزا نہیں ہے۔ ہر انسان آزاد ہے۔ جو خیالات چاہے رکھے اور پُرامن طریقوں سے ان کی اشاعت کرے۔ لیکن یہ کسی کو اجازت نہیں ہے کہ آتشناک خطابوں سے عوام کو بھڑکا کر ملک میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائے۔ یہ لادینی طریق کار کوئی نام کا مسلمان بھی اختیار نہیں کر سکتا۔ جو ایسے طریق اختیار کرتے ہیں یا جو ایسے طریق اختیار کرنے والوں کو شہ دیتے ہیں انہیں اسلامی اخلاق کی ہوا بھی نہیں لگی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْن

اِن اخلاق کے ساتھ یہ لوگ برسرِ اقتدار آکر صالح حکومت قائم کرنے کے دعویدار ہیں۔ اِن اخلاق کے ساتھ یہ لوگ برسرِ اقتدار لوگوں کو فاسق و فاجر کہتے ہیں۔ یہ اہل علم حضرات کہلاتے ہیں۔ دین کے یہی اجارہ دار ہیں۔ اللہ اللہ۔ اگر ان کے سینوں میں ایمان کی گرمی ہوتی۔ ایک چنگاری بھی ہوتی تو جو الٰہی نشان فسادات میں ظاہر ہوئے تھے یہ گھٹنوں کے بل گر پڑتے اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا گڑگڑا کر دعائیں مانگتے اور بھولے بھالے عوام کو گمراہ کر کے فساد فی الارض کے گناہ کی معافی مانگتے۔ مگر یمدھم فی طغیانھم۔

یاد رکھو اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کی سمجھیں اسی لئے اُلٹی بنا دی ہیں کہ وہ اپنے دین کا آپ سے کوئی کام نہیں لینا چاہتا۔ وہ آپ سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہتا ہے اور بس۔

(۲)

اس کے بعد معاصر احراریوں پر سے پابندی اٹھانے کی وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان کو مبارکباد دیتا ہے اور اسے ان کے عہد کا زریں باب بتاتا ہے۔ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے جمہوریت کا اصول بھی بایں الفاظ پیش کرتا ہے:-

"جمہوری ملکوں میں تحریر و تقریر اور تنظیموں کے قیام کی آزادی کو شہریوں کا بنیادی حق تصور کیا گیا ہے۔ اگر کوئی حکومت اس کا احترام کرنے سے قاصر ہوتی ہے تو وہ جمہوری کہلانے کے لائق نہیں ہوتی۔"

(الاعتصام ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء)

ذرا ملاحظہ فرمائیے اس نوٹ کا پہلا حصہ جو ہم نے اوپر نقل کیا ہے۔ اور اس جمہوری اصول کی شان دیکھئے۔ یعنی جمہوریت کا یہ اصول احراریوں پر تو لاگو ہے لیکن جماعت احمدیہ پر لاگو نہیں ہے۔ خیال فرمائیے جب تک ایسے خیرخواہان اسلام دنیا میں موجود ہیں۔ اسلام کو دشمنوں کی کوئی ضرورت ہے؟ کیا جس قوم کے خود ساختہ لیڈروں اور علماء کی ایسی ذہنیت ہو جائے وہ قوم تباہی کے گڑھے سے کبھی نکل سکتی ہے؟

اس کے بعد معاصر احراریوں کی تعریفوں کے پُل باندھ دیتا ہے۔ لکھتا ہے:-

"مجلس احرار اسلام دینی رجحان رکھنے والے افراد خصوصاً ختم المرسلین کے ختمی مرتبت کے پاسبان اشخاص کا مجموعہ ہے اور ان لوگوں کو جن حضرات کی رہنمائی کا شرف حاصل ہے وہ ذمہ دار علماء کرام اور شعلہ بیان خطباء عظام ہیں جن پر ملک و ملت کو بجا ناز ہے!!"

(الاعتصام ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء)

یہ تعریف و تحسین کی رشوت دیکر معاصر "آمدم برسرِ مطلب" کہتا ہے اور لکھتا ہے:-

"اور بالخصوص اسلئے بھی ہمیں اس کی خوشی ہوئی ہے کہ دین پسند جماعتوں میں ایک معروف اور فعال دینی تحریک کا اضافہ ہو گیا ہے جس کی بنا پر ہمیں اسلامی متحدہ محاذ کے سلسلہ میں ان سے کافی توقعات ہیں تاکہ کلمۃ الکفر سرنگوں ہو اور کلمۃ اللہ ھی العلیا کے مقام و مرتبہ پر فائز ہو۔ ہم اس کامیابی پر زعماء احرار اسلام کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔"

یہ لکھنے کے بعد معاصر کی آنکھوں کے سامنے احراریوں کی "حقیقت" آجاتی ہے۔ اور مایوسی کے زیر اثر مندرجہ ذیل الفاظ خود بخود قلم سے ٹپک پڑتے ہیں:-

"جماعت احرار اسلام جہاں اپنا ایک جماعتی تشخص رکھتی ہے وہاں عموماً وہ دائرہ کار میں اپنا تشخص کھو دیا کرتی ہے اور ملک کی کسی ایسی جماعت کا ضمیمہ بن کر رہ جایا کرتی ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے ملک میں با اثر ہوتی ہے ——— کیونکہ یہ ایک نیک نیت مجاہدوں اور غازیوں کا گروہ ہے اسلئے اس کو عموماً شاطران سیاست کسی دینی فریضہ کے نام پر یا اوٹ میں اپنی اغراض کی تکمیل کے لئے آسانی سے ہتھیا لیا کرتے ہیں اور یہی چیز پہلے بھی اس کے لئے فتنہ ثابت ہوئی تھی۔ اور آگے چل کر بھی یہی فروگذاشت اور تسامح اس کے لئے کبھی وبال ثابت ہو سکتا ہے۔"

(الاعتصام ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء)

اس کے بعد معاصر نصیحت پر اتر آتا ہے چنانچہ لکھتا ہے:-

"اس لئے ان سے ہم یہ مؤدبانہ درخواست کریں گے کہ اس دورِ فتن میں "اپنے حسن ظن اور مروت" کو زیادہ ارزاں ہونے سے بچائے رکھیں اور اپنے جماعتی تشخص کے ساتھ ساتھ دائرہ کار میں بھی اپنے لائحہ عمل کے تشخص پر آنچ نہ آنے دیں۔"

(الاعتصام ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء)

احراری اخبار "ساربان" نے الاعتصام کو اس کا جو جواب دیا ہے وہ بھی ملاحظہ [illegible]:-

"الاعتصام کے اس ادارتی نوٹ پر کسی نوعیت کا تبصرہ کرنے سے پیشتر ہم یہی مناسب سمجھتے ہیں کہ جمعیت اہل حدیث کے صدر مولانا سید محمد داؤد غزنوی اور ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب گوجرانوالہ کی خدمت میں یہ گذارش کریں کہ وہ اپنے موجودہ موقف پر نظر ثانی فرمائیں اور "احرار" کو خواہ مخواہ چھیڑ کر

(باقی صفحہ ۷ پر)

بعثتِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اور

آپ کی شاندار اسلامی خدمات کا اعتراف

(از مکرم خورشید احمد صاحب منیر واقفِ زندگی مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور)

(قسط نمبر ۲)

۴۔ "اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالےٰ اور اس کے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو۔ اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آ گیا۔ اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبے نے اس کی بنا ڈالی بلکہ یہ وہی **صبحِ صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔"** (ازالہ اوہام)

۵۔ "خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے۔ اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔" (الوصیت)

۶۔ "افسوس کہ چودھویں صدی میں سے بھی بائیس سال گذر گئے (اب اٹھترواں سال گذر رہا ہے۔ ناقل) اور ہمارے دعوے کا زمانہ اس قدر لمبا ہو گیا کہ جو میرے دعویٰ کے ابتدائی زمانہ میں ابھی پیٹ میں تھے ان کی اولاد بھی جوان ہو گئی۔ مگر آپ لوگوں کو ابھی سمجھ نہ آیا کہ میں صادق ہوں۔ بار بار یہی کہتے ہیں کہ ہماری حدیثوں میں لکھا ہے کہ تیس دجال آئیں گے۔

اے بدقسمت قوم! کیا تمہارے حصہ میں دجال ہی رہ گئے۔ تم ہر ایک طرف سے اس طرح تباہ کئے گئے جس طرح ایک کھیتی کو رات کے وقت کسی اجنبی کے مویشی تباہ کر دیتے ہیں۔ تمہاری اندرونی حالتیں بہت خراب ہو گئیں اور بیرونی حملے بھی انتہار کو پہنچ گئے۔ صدی کے سر پر جو مجدد آیا کرتے تھے وہ بات شاید نعوذ باللہ خدا کو بھول گئی کہ اب کی دفعہ اگر صدی کے سر پر بھی آیا تو بقول تمہارے دجال آیا۔ تم خاک میں مل گئے۔ مگر خدا نے تمہاری خبر نہ لی۔ اور تم بدعات میں ڈوب گئے مگر خدا نے تمہاری دستگیری نہ کی۔ تم میں سے روحانیت جاتی رہی۔ صدق و صفا کی بو نہ رہی۔ سچ کہو اب تم میں روحانیت کہاں ہے؟ خدا کے تعلقات کے نشان کہاں؟ دین تمہارے نزدیک کیا ہے۔ صرف زبان کی چالاکی اور شرارت آمیز جھگڑے اور تعصب کے جوش اور اندھوں کی طرح حملے۔ **خدا کی طرف سے ایک ستارہ نکلا مگر تم نے اس کو شناخت نہ کیا۔"**

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

مخالفین سے خطاب

جب آپ نے عین وقت پر قیامِ شریعت اور اشاعتِ شریعت کے لئے مبعوث ہو کر بحکمِ الٰہی دوبارہ اس عظیم الشان نظام کی بنیاد رکھی۔ جسے مسلمانوں نے آج سے قریباً ساڑھے تیرہ سو سال قبل بدقسمتی سے اپنے ہاتھوں ختم کر دیا تھا۔ تو خدائی سنت "یا حسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون" کے مطابق ہر طرف سے طوفان مخالفت اٹھا۔ اور اس زمانہ میں اشاعتِ اسلام کے متعلق خدائی تقدیر کو روکنا چاہا تو آپ نے خدائی اشارہ کے مطابق مخالفین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

۱۔ "ٹھٹھا کرو جس قدر چاہو۔ گالیاں دو جس قدر چاہو۔ اور ایذا اور تکلیف دہی کے منصوبے سوچو جس قدر چاہو۔ اور میرے استیصال کے لئے ہر قسم کی تدبیریں اور مکر سوچو جس قدر چاہو پھر یاد رکھو۔ خدا تمہیں عنقریب دکھلا دے گا۔ کہ اس کا ہاتھ غالب ہے۔" (اربعین)

۲۔ "مخالف لوگ عبث اپنے تئیں تباہ کر رہے ہیں میں وہ پودا نہیں ہوں۔ کہ ان کے ہاتھ سے اکھڑ سکوں اگر ان کے پہلے اور ان کے پچھلے اور ان کے زندے اور ان کے مردے تمام جمع ہو جائیں۔ اور میرے مارنے کے لئے دعائیں کریں۔ تو میرا خدا ان تمام دعاؤں کو لعنت کی شکل میں بنا کر ان کے منہ پر مارے گا دیکھو صدہا دانشمند آدمی آپ لوگوں کی جماعت میں سے نکل کر ہماری جماعت میں ملتے جاتے ہیں آسمان پر ایک شور برپا ہے اور فرشتے پاک دلوں کو کھینچ کر اس طرف لا رہے ہیں۔ اب اس آسمانی کارروائی کو کیا انسان روک سکتا ہے۔ بھلا اگر کچھ طاقت ہے تو روکو۔ وہ تمام مکر و فریب جو نبیوں کے مخالف کرتے رہے ہیں۔ وہ سب کرو اور کوئی تدبیر اٹھا نہ رکھو ناخنوں تک زور لگاؤ۔ اتنی بددعائیں کرو کہ موت تک پہنچ جاؤ۔ پھر دیکھو کیا بگاڑ سکتے ہو؟ خدا کے آسمانی نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں مگر بدقسمت انسان دور سے اعتراض کرتے ہیں جن دلوں پر مہریں ہیں انکا ہم کیا علاج کریں۔ اے خدا! تو اس امت پر رحم کر۔" (ضمیمہ اربعین)

۳۔ "دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھ کو جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے یہ ان لوگوں کی غلطی اور سراسر بدقسمتی ہے۔ کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وہ درخت ہوں جس کو مالکِ حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ **اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے۔ جو اخیر وقت تک میرے ساتھ وفا** کرے گا۔ خدا سے مت لڑو۔ یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو۔" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ)

اسلام کے عروج اور اقبال کی خوشخبری

اس تاریکی کے زمانہ میں جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو عین ضرورت کے وقت اشاعتِ اسلام کے لئے مقرر فرمایا تو کئی طاغوتی طاقتیں آپ کے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑی ہوئیں! اور آپ کے ذریعہ جو اسلام کی ترقی مقدر ہے۔ اس کے سدِّ راہ بننے کے لئے برسرِ پیکار ہو گئیں۔ تو آپ نے

کلماتِ طیباتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ترقیات کی دو راہیں

"صوفیوں نے ترقیات کی دو راہیں لکھی ہیں۔ ایک سلوک دوسرا جذب۔ سلوک وہ ہے جو لوگ آپ عقلمندی سے سوچ کر اللہ و رسول کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ جیسے فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (پارہ ۳) یعنی اگر تم اللہ کے پیارے بننا چاہتے ہو تو رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیروی کرو۔ وہ ہادی کامل وہی رسول ہیں جنہوں نے وہ مصائب اٹھائیں کہ دنیا اپنے اندر نظیر نہیں رکھتی۔ ایک دن بھی آرام نہ پایا۔ اب پیروی کرنے والے بھی حقیقی طور پر وہی ہوں گے جو اپنے متبوع کے ہر قول و فعل کی پیروی جدوجہد سے کریں۔ متبع وہی ہے جو سب طرح پیروی کرے گا۔ سہل انگار اور سخت گذار کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا بلکہ وہ اللہ تعالےٰ کے غضب میں آوے گا۔ یہاں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا حکم دیا تو سالک کا کام یہ ہونا چاہیئے کہ اول رسول اکرم کی مکمل تاریخ دیکھے اور پھر پیروی کرے۔ اسی کا نام سلوک ہے۔ اس راہ میں بہت مصائب و شدائد ہوتے ہیں ان سب کو اٹھانے کے بعد ہی انسان سالک ہوتا ہے۔" (ملفوظات)

باطل پرستوں کو مخاطب کرتے ہوئے خدا تعالےٰ سے علم پا کر اسلام کی ترقی اور عروج کی بشارات کا اعلان فرمایا

۱- ان سب کو آسمانی سیف دو ٹکڑے کر دے گی اور یہودیت کی خصلت مٹا دی جائیگی اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا۔ حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ اور سچائی کی فتح ہو گی۔ اور اسلام کے لئے پھر تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام)

۲- ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی کہ عیسےٰؑ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نا امید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا۔ اور ایک ہی پیشوا- میں تو تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے (تذکرۃ الشہادتین)

۳- خدائے قادر فرماتا ہے کہ اگر میں چاہوں تو مریم اور اس کے بیٹے عیسےٰؑ اور تمام زمین کے باشندوں کو ہلاک کر دوں۔ سو اب اس نے چاہا ہے کہ ان دونوں کی معبودانہ زندگی کو موت کا مزہ چکھا دے۔ سو اب دونوں مریں گے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا۔ اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہو گی نیا آسمان ہو گا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو گا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے

اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور جو نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ۔ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہو گا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(اشتہار ۱۴ر جنوری ۱۸۹۷ء)

۴- خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کریگا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" (تجلیات الٰہیہ)

ع قضائے آسماں است ایں بہر حالت شود پیدا

(باقی)

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

برادران - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا دہندگان کی ایک فہرست شائع کی جا رہی ہے اس سے قبل عطایا کی فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپریشن روم وغیرہ کا جو بلاک زیر تعمیر تھا۔ وہ اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ مگر اس کو پوری طرح مکمل کرنے کے لئے ابھی فوری طور پر مزید رقم کی ضرورت ہے۔ جس کا اندازہ پندرہ ہزار روپے کے قریب ہے۔ اسی طرح ہسپتال میں پانی کے نلکوں اور سینٹری فٹنگ کے لئے بھی کم از کم پندرہ ہزار روپے کی فوری ضرورت ہے۔ یہ کام ایک حد تک تو ہو چکا ہے مگر آخری تکمیل باقی ہے۔ اس طرح فوری طور پر کل تیس ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ جس سے انشاء اللہ العزیز ہسپتال کے تین بلاک مکمل ہو جائیں گے۔ اور ٹھیک طرح کام شروع ہو سکے گا۔ لہٰذا احباب کو چاہیئے۔ کہ جہاں انہوں نے پہلے اس کار خیر میں حصہ لے کر اس کی تعمیر میں مدد فرمائی ہے۔ وہ اب پھر اس طرف توجہ دیں اور جلد از جلد اس رقم کو مہیا فرما دیں۔ تاکہ ادھورا کام جلد مکمل کیا جا سکے۔ جن دوستوں نے وعدے فرمائے ہیں ان کو خاص طور پر اس طرف توجہ فرمانی چاہیئے۔ اور اپنے وعدے فوری طور پر پورے کر دینے چاہئیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱	ماسٹر حاکم علی صاحب سکرٹری مال اوکاڑہ ضلع منٹگمری	۶-۰۰-۰
۲	صفیہ زمان صاحبہ لانڈھی کراچی	۱۵-۰۰-۰
۳	چوہدری محمد یعقوب صاحب سب انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز معہ اہل و عیال	۵-۰۰-۰
۴	بذریعہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	۱۷۵-۰۰-۰
۵	جماعت احمدیہ دمشق	۵۲-۹-۰
۶	ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب بورنیو	۲۳-۷-۰
۷	ملک صاحب خان صاحب نون ریٹائرڈ ڈی سی	۵۰۰-۰۰-۰
۸	ملک محمد خورشید صاحب و بیگم صاحبہ ملک محمد خورشید صاحب منٹگمری	۱۰۰-۰۰-۰
۹	صفدر علی خان صاحب	۱۰-۰۰-۰
۱۰	مولوی عنایت اللہ صاحب ربوہ	۵-۰۰-۰
۱۱	ڈاکٹر عبد القیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵-۰۰-۰
۱۲	ملک رحمت اللہ صاحب لسبٹ روڈ لاہور	۱۰-۰۰-۰
۱۳	حافظ نیاز احمد صاحب کرنالوی نیلا گنبد لاہور	۱۴-۰۰-۰
۱۴	ڈاکٹر غلام حیدر صاحب نکلسن روڈ لاہور	۵۰-۰۰-۰
۱۵	زینب بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۵۰-۰۰-۰
۱۶	غلام احمد صاحب سکرٹری مال کنگرالی ضلع گجرات	۵-۰۰-۰
۱۷	قاضی شریف الدین صاحب سکرٹری مال کوئٹہ	۱۰-۰۰-۰
۱۸	محمد یوسف صاحب سکرٹری مال مالوکے بھگت	۲۱-۱۵-۰
۱۹	چوہدری علی شیر صاحب چک ۱۶۹ مراد بہاولپور	۱۰-۰۰-۰
۲۰	" محمد حسین صاحب " " "	۵-۰۰-۰
۲۱	افتخار بیگم صاحبہ بیگم خان ضیاء الحق خان صاحب بذریعہ امۃ الحفیظ بیگم صاحب کوئٹہ	۱۰-۰۰-۰
۲۲	لفٹننٹ ملک عبد المجید صاحب کاکول چھاؤنی	۱۷۵-۰۰-۰
۲۳	رحمت اللہ صاحب سکرٹری مال دہلی گیٹ لاہور	۵-۰۰-۰
۲۴	محمد بشیر صاحب سوک کلاں ضلع گجرات	۶-۰۰-۰
۲۵	ڈاکٹر عبد القیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵-۰۰-۰
۲۶	حکیم ظفر احمد صاحب ملتان	۵-۰۰-۰
۲۷	عبد الکریم صاحب ڈار سیالکوٹ	۱۵-۰۰-۰
۲۸	خواجہ شمس الدین صاحب مرحوم بذریعہ سید منیر احمد صاحب	۲۵-۰۰-۰
۲۹	" بشیر احمد صاحب " " "	۲۵-۰۰-۰
۳۰	نور جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب کلکتہ	۲۰۰-۰۰-۰
۳۱	فاطمہ بیگم صاحبہ بھاگووال کلاں از خاوند مرحوم چوہدری نذیر محمد صاحب	۲۵-۰۰-۰
۳۲	" " والدہ مرحومہ حیات بیگم صاحبہ	۲۵-۰۰-۰
۳۲	" " برادر مرحوم شفیع احمد صاحب	۲۵-۰۰-۰
۳۴	" " تایا مرحوم چوہدری محمد الدین صاحب	۲۵-۰۰-۰
۳۵	مسٹر اے اعظم صاحب اسسٹنٹ منیجر آدم جی جوٹ ملز آدم جی نگر	۲۰-۰۰-۰
۳۶	" " اذمس ریحانہ ستار صاحبہ	۵-۰۰-۰
۳۷	چوہدری شریف احمد صاحب گوجرہ	۱۰-۰۰-۰
۳۸	مجلس خدام الاحمدیہ لاہور	۱۰-۰۰-۰
۳۹	نذیر احمد ولد مولا بخش صاحب صالح گرمولا وڑکاں	۶-۰۰-۰
۴۰	محمودہ لطیف صاحبہ نگران ناصرات احمدیہ کوئٹہ	۵-۰۰-۰
۵۱	چوہدری عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ	۵-۰۰-۰
۵۲	رحمت النساء صاحبہ لائل پور	۵-۰۰-۰

مختلف مقامات پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

کنڑی

مؤرخہ ۷/۹ بوقت آٹھ بجے شب زیر صدارت جناب ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ کنڑی جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ مستورات کے لئے بھی پردے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حاضرین میں کافی تعداد غیر از جماعت شرفا کی تھی۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ

"یا عین فیض اللہ والعرفان"

سے چند اشعار بمع ترجمہ پڑھے۔ اس کے بعد صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ آپ کے بعد خاکسار نے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کا مضمون "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک انسان کی حیثیت میں" پڑھا۔

دوسری تقریر مولوی محمد عمر صاحب بی اے آنرز شاہد مربی سلسلہ نے فرمائی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالےٰ کی ذات سے عشق۔ اللہ تعالےٰ کی ہستی پر یقین اور توکل۔ اللہ تعالےٰ کی توحید کے لئے غیرت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے

آپ کے بعد مکرم شمیم احمد صاحب نے آنحضرت آنحضرت صلعم کے عفو پر روشنی ڈالی بعدہٗ مکرم قریشی میر احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور صحابیات سے سلوک کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آخر میں مکرم صدر صاحب جلسہ نے احباب کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی اتباع کرنے کی تلقین فرمائی

عبد الغفور رعنی سیکرٹری اصلاح و ارشاد

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری کا "سیرۃ النبی" کا اجلاس مؤرخہ سات ستمبر بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ ازاں بعد چوہدری محمد بشیر صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بچپن بیان فرمایا۔ ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بتلایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر شعبہ میں دانشمندی فکر و تدبر اور تائید الٰہی کو اپنایا اور اس طرح سے تمام امت محمدیہ اور غیر مسلمین کے لئے قابل تقلید نمونہ چھوڑا۔ آپ نے بیشتر واقعات بیان کئے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر لحاظ سے ہر بنی نوع انسان کے لئے قابل تقلید ہے۔

چوہدری منیر مسعود صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ کے موضوع پر اظہار خیالات کیا۔ آپ نے چند واقعات بیان فرمائے۔ جن میں مادی تدابیر ختم ہو چکی تھیں۔ مگر آپ نے اللہ تعالےٰ پر توکل اور کامل یقین رکھا۔ اور اس طرح اپنے عالمگیر مشن میں کامیابی حاصل کی۔

بعدہٗ مرزا احمد بیگ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی ایک اقتباسات پڑھ کر سنائے جن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان کا پتہ چلتا ہے آپ نے واضح کیا کہ بعض غیر احمدی اصحاب آنحضرتؐ کے اتنے بلند مقام کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد ملک منصور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے سنائی۔ اخیر پر خاکسار عبد الشکور اسلم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے بتلایا کہ دشمنان اسلام جنہوں نے بانی اسلام اور مذہب اسلام کو ختم کرنے کا عہد ۔ ۔ ۔ کر رکھا تھا اور اس مقصد کے لئے انہوں نے ناخنوں تک کا زور لگایا۔ انہیں دشمنان کو ہر موقع پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عفو اور صلہ رحمی سے کام لیتے ہوئے معاف فرمایا۔ اس طرح آپ نے جسموں کو نہیں بلکہ قلوب کو فتح کیا۔

اس کے بعد صاحب صدر نے مختصر سی تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ بعض غیر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ جنہوں نے دلچسپی سے جلسہ سنا۔

عبد الشکور اسلم
قائد مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری

ڈسکہ

مؤرخہ ۱۱ ستمبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء جامعہ مسجد احمدیہ ڈسکہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔

بعدہٗ محترم صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ چوہدری عبد الکریم صاحب کاٹھگڑھی شاہد مربی سلسلہ نے "آنحضرت صلعم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق" کے موضوع پر تقریر کی

میاں محمد ابراہیم صاحب عابد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈسکہ نے آنحضرت صلعم کا رحمۃ للعالمین ہونا پر تقریر کی۔ خاکسار نے "آنحضرت کا تقدس" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مرزا خلیل احمد صاحب خالد واقف زندگی نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔

نصیر احمد شاد واقف زندگی تحریک وقف جدید
مقیم ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

پارہ چنار

پارہ چنار میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ بتاریخ ۷ ستمبر کو بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد صوفی غلام محمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی بیان فرمائے۔

محمد امین منیر پارہ چنار کرم ایجنسی

گوجرہ

مؤرخہ ۷ ستمبر بروز اتوار بعد نماز عشاء بوقت ۸ بجے شام احمدیہ مسجد گوجرہ کے صحن میں جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ جلسہ کی منادی شہر میں پہلے ہی کرا دی گئی تھی۔ صحن مسجد کو خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ تلاوت اور نظموں کے بعد چوہدری برکت علی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ محمد محسن صاحب ہاشمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ سلم کی دعویٰ نبوت سے پہلے کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع لائلپور نے اپنی تقریر کا آغاز کیا جو تقریباً سوا گھنٹہ جاری رہی جلسہ میں شہر کے غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے

عبد العزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ

محمد آباد و کریم نگر اسٹیٹس

۷ ستمبر کو جماعتہائے احمدیہ محمد آباد و کریم نگر اسٹیٹس کا مشترکہ اجلاس سیرۃ النبی اسٹیشن ٹالہی کے پاس بازار میں منعقد کیا گیا۔ ممبران خدام الاحمدیہ نے جلسہ کے انتظامات کئے۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا گیا۔ دونوں جماعتوں کے احباب نے نماز ظہر جلسہ گاہ میں ادا کی۔ جس کے بعد ایک غیر احمدی معزز دوست چوہدری برکت اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔ اور بہت سے غیر احمدی معززین اور عوام نے جلسہ میں شرکت کی۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم اور نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام کے ساتھ شروع ہوئی۔ پہلے خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور حضور سرور کائنات صلعم کے ابتدائی حالات زندگی بیان کئے۔

دوسری تقریر جناب حضرت اللہ پاشا صاحب قائد علاقائی خدام الاحمدیہ کی۔ جس میں آپ نے آنحضرت صلعم کا اسوہ حسنہ بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ ہم حضور کے نمونہ کی پیروی کریں گے

تیسری تقریر ایک غیر احمدی دوست حافظ عبد الغنی صاحب کی تھی۔ جنہوں نے حضور کے اخلاق کے ارفع و اعلیٰ ہونے کا ذکر کیا

آخر میں مولوی عبد القدیر صاحب شاہد ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سکول و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمد آباد نے تقریر کی۔ آپ نے دوستوں کو توجہ دلائی کہ دنیا میں محمد رسول اللہ صلعم کی صحیح تعلیم پیش کرنے اور حضورؐ کے روشن چہرہ سے دنیا کو روشناس کرانے کے نیک کام میں ہم سب کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔

جلسہ میں تعلیم الاسلام سکول محمد آباد کے طالب علموں نے حضور کی شان میں مختلف نظمیں پڑھیں۔ ماسٹر مولا بخش

سیکرٹری اصلاح و ارشاد محمد آباد

اوکاڑہ

سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ بروز اتوار مؤرخہ ۷/۹/۵۸ بعد از نماز عشاء زیر صدارت چوہدری غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ سید عبد اللطیف صاحب انسپکٹر بیت المال نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر تقریر فرمائی۔ رحمت اللہ خان صاحب نے بیان فرمایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے سب پہلو ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ صدر صاحب کی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ بخیر و خوبی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

حکیم عبد الرحیم اوکاڑہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

درخواست دعا

قارئین الفضل مکرم اباجان (مولانا ابو العطاء صاحب فاضل) کی تکلیف کا پڑھ چکے ہیں کراچی کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اب طبیعت رو بصحت ہے بیساکھی ہٹا کر پلستر لگ چکا ہے۔ بزرگوں و احباب اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جلد سے جلد مکرم کو صحت عطا و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن حافظ ہو۔ آمین

امۃ اللہ خورشید
مدیرہ مصباح ربوہ

اعلانات نکاح

۱۔ مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب ابن میاں محمد یامین صاحب حلقہ مارٹن روڈ کراچی کا نکاح امۃ القیوم صاحبہ بنت مرزا غلام نبی صاحب مرحوم سابق سکونت امرتسر حال کراچی سے پندرہ سو روپیہ حق مہر پر مورخہ ۹/۵۸ء مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ نکاح جانبین کے لئے مبارک ہو۔

(مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ ناظم آباد کراچی)

۲۔ بتاریخ ۱۴ جولائی ۵۸ء مبشر احمد صاحب پسر مستری عباس محمد صاحب آف گنج مغلپورہ کا نکاح ہمراہ رضیہ کوثر صاحبہ بنت میاں محمد ولایت صاحب بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے مسجد محلہ پٹرنگاں اندرون بھاٹی گیٹ لاہور میں پڑھا۔ احباب سے اس رشتہ کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر عبدالرشید اخانوی ـــ لاہور)

نمایاں کامیابی

میرے لڑکے عزیزم طاہر احمد اختر نے خدا کے فضل و کرم سے امسال گورنمنٹ سائنس کالج سے بی۔ ایس۔ سی (میڈیکل) کا فائنل امتحان نہایت کامیابی کے ساتھ فرسٹ ڈویژن لے کر پاس کر لیا ہے ــ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ عزیز موصوف کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ اور سلسلہ کی خدمت کا موقعہ عطا فرمائے۔

(بیگم محمد اسحاق قریشی ــ کراچی)

نوٹ:۔ اس کامیابی کی خوشی میں محترمہ بیگم صاحبہ نے مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام پرچہ جاری کر دیا جائے گا۔

(مینیجر الفضل)

اعانت الفضل

محترمہ بلقیس سعید بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد سعید صاحب محلہ گڑھی شاہو لاہور کو ایک خاص نیک مقصد میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس خوشی میں انہوں نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے ہیں۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔

(مینیجر الفضل)

مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کی توجہ کیلئے

مکرم محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا کی طرف سے تمام جماعتوں کو مورخہ ۲۱/۹/۵۸ء بروز اتوار کو ہونے والے ضلعوار اجلاس کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل مجالس انصار اللہ ضلع سرگودھا کے زعیم صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کا سالانہ بجٹ تیار کر کے نمائندہ جماعت کے ہاتھ ضرور ارسال فرمائیں تاکہ مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے بار بار یاددہانی کے باوجود ان مجالس نے ابھی تک سالانہ بجٹ ارسال نہیں کیا۔ زعیم صاحبان اب ہرگز تساہل نہ فرمائیں۔ نیز اپنی ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔

(۱) ملک بشیر بہادر صاحب۔ خوشاب۔ (۲) چوہدری سلطان احمد صاحب براچک ۹۹ شمالی (۳) بھائی محمد دین صاحب چک ۱۰۶ شمالی (۴) چوہدری غلام رسول صاحب چک ۲ جنوبی (۵) چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی (۶) چوہدری رحمت خاں صاحب چک ۹ پنیار (۷) ملک محمد نواز خاں صاحب۔ مجوکہ (۸) خواجہ عطاء اللہ صاحب۔ کوٹ مومن (۹) محمد سلیمان شاہ صاحب۔ ادرحمہ (۱۰) چوہدری محمد علی صاحب۔ باجوہ چک ۳۶ ج (۱۱) شیخ محمد رفیق صاحب تخت ہزارہ (۱۲) چوہدری فضل داد صاحب چک ۱۸ جنوبی (۱۳) چوہدری علی محمد صاحب چک $\frac{29}{S.B}$

(محمد یار عارف۔ ناظم انصار اللہ ضلع سرگودھا)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ انجنیئرنگ کالج لاہور } گورنمنٹ کالج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں داخلے کے لئے درخواستوں کی تاریخ میں ۱۰/۹ سے ۱۵/۹/۵۸ء تک توسیع کر دی گئی ہے (پ۔ٹ ۱۱/۹/۵۸ء)

۲۔ داخلہ ڈی مونٹ مورنسی ڈینٹسٹری کالج لاہور

درخواستیں بشمول مصدقہ نقول اسناد ۲۵/۹/۵۸ء تک برائے داخلہ بی ایس کورس (لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے)

شرائط:۔ ایف۔ایس۔سی میڈیکل۔ پراسپکٹس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور اور دفتر کالج سے ایک روپیہ میں ملتا ہے۔ مستحقین کو رعایت فیس اور رونی نوٹ اور گورنمنٹ لون دیا جاتا ہے (پ۔ٹ ۱۲/۹/۵۸ء)

۳۔ ریلوے کلرک } یک صد اسامیاں۔ گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔

شرائط: (۱) میٹرک سیکنڈ ڈویژن ٹائپ سپیڈ ۳۰ - (۲) انٹرمیڈیٹ ایک سال کے اندر ٹائپ کی قابلیت لازمی (۳) بی۔اے۔ عمر ۱/۱۵/۵۸ء کو ۱۸ تا ۲۵ بصورت گریجوایٹ ۳۰ تک۔ لڑکے اور لڑکیاں مجوزہ فارم قیمتی یکصد روپیہ میں درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول اسناد ۱/۱۵/۵۸ء تک بنام Deputy General manager N.W.R, Head Quarters office, Enpres Road Lahore

ریلوے ملازمین کے متوسلین اور قبائلی امیدواران کے لئے خاص مراعات۔ بعد انٹرویو انگریزی و حساب (میٹرک کا معیار ہوگا) (پ۔ٹ ۱۳/۹/۵۸ء)

سالانہ اجتماع میں شمولیت

۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵۸ء

اس سے قبل بھی متعدد مرتبہ بذریعہ الفضل۔ خالد اور بذریعہ سرکلر لیٹر مجالس کو توجہ دلائی گئی ہے اب ایک مرتبہ پھر اس کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ کہ امسال مجالس خدام الاحمدیہ کی ہر شاخ کو اپنے سالانہ اجتماع میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا کوئی نہ کوئی نمائندہ اجتماع میں شامل نہ ہوا ہو۔ پس امسال سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی نہایت ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے آتے وقت ہر خادم کے ساتھ اس کا سفری تھیلہ معہ ضروری سامان کے موجود ہو۔ مقام اجتماع میں داخلہ کے وقت اسکی پڑتال کی جائے گی۔ اور اگر کسی خادم کا تھیلہ معہ ضروری سامان کے ساتھ مکمل نہ ہوا تو اسے مقام اجتماع میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ اور اس طرح وہ لمبا سفر کر کے آنے کے باوجود اجتماع میں شمولیت سے محروم ہو جائیگا۔

پس اجتماع میں شامل ہونے کے لئے پوری تیاری کے ساتھ آنا ضروری ہے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کامیابی و درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے سبب سے میرا لڑکا عزیزم ریاض احمد امسال ایف ایس سی میڈیکل کے امتحان میں ۵۰۸ نمبر حاصل کر کے (گورنمنٹ کالج لاہور) بڑی اچھی پوزیشن میں پاس ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ عزیزم کو اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور مزید ترقیوں کا موجب بنائے۔ (سلطان علی احمدی گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ)

نوٹ:۔ اس کامیابی کی خوشی میں انہوں نے مبلغ تین روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

فاستبقوا الخیرات

(۲)

اس نقشہ میں تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں اصل وصولی فی صدی کی شکل میں دکھائی گئی ہے مثلاً ایک جماعت جس کا سالانہ بجٹ ۶۰۰ روپے ہو تو اس کی طرف سے ان چار مہینوں میں مبلغ دو سو روپے وصول ہونے چاہئیں تھے۔ اگر اس جماعت کی طرف سے اس عرصہ میں مبلغ ۱۲۰/ روپے وصول ہوئے ہوں تو اس کی وصولی ۶۰ فیصدی دکھائی گئی ہے۔ پس جن جماعتوں کی وصولی سو فیصدی دکھائی گئی ہے اس سے یہ نہ سمجھا جاوے کہ انہوں نے سال بھر کا بجٹ پورا کر دیا ہے بلکہ ان چار مہینوں میں جتنی رقم وصول ہونی چاہئے تھی وہ تمام رقم یا اس سے زیادہ وصول ہو گئی ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل جماعتوں نے اپنا سالانہ بجٹ ابھی پورا کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

چندہ عام و حصہ آمد بھڈال نصیرہ 8/4-B
چندہ جلسہ سالانہ چک 494 E-B۔ پنڈی چری۔ پنج پتہ۔ چنڈ ے منگو لے۔ کلال ڈیرہ۔ دریا خان مری۔ سخر جانگ

(ناظر بیت المال ربوہ)

نمبر شمار	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
143	کوجر	100	×
145	چک 232 ج ب دھنی دیو	100	40
147	چک 7-12	100	×
149	بھاگووال	100	×
151	خیر پور شہر	100	×
153	باب الابواب ربوہ	90	51
155	کوکل گلوٹیاں	100	30
157	بھلیسر (گجرات)	60	75
159	چک 416 ج ب سودھی	44	90
161	چک 126 R.B جھاڑنگ سالاروالا	100	×
163	چک 4/7 مڈھوفر	66	67
165	انجنیرنگ سکول رسول	90	42
167	چک 168 مراد	100	×
169	زرگا نوالی	100	×
171	بستی رنداں	79	51
173	سمندری	100	5
175	چک 5/2-L	65	60
177	رحیم آباد	30	94
179	چک 96 گ ب صریح	100	6
181	چک 242 گ ب کلیانپور	86	25
183	منڈیالہ وڑائچ	100	×
185	چک 191/7-R	100	×
187	بوہان	100	×
189	اکال گڑھ	71	42
191	ڈیرہ اسمٰعیل خان	100	3
193	چک 89 ج ب دران	48	62
195	ڈیریانوالہ	100	×
197	مدرسہ چٹھہ	99	7
199	سیتی	100	×
201	چک 109/R.B روڈہ	77	28
203	بھوپال والا	47	67
205	دیہہ چھاپٹ	41	61
207	چک 275/R.B کرتارپور	68	32

نمبر شمار	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
144	دیپال پور	100	6
146	مالوکے بھگت	84	61
148	شاہ پور صدر	75	68
150	وساویوالہ	4	100
152	شیخ محمدی	81	60
154	سہاوہ ڈھلواں	100	16
156	کوٹ احمدیاں	100	22
158	مڈھ رانجھا	37	97
160	جھبیل مرکزی اچی پایاں	97	37
162	ساہووالہ	100	×
164	چک 14 ج	38	94
166	نواں کوٹ احمدیاں	100	×
168	چک 132 ع ب یاقت پور	64	67
170	چک 55/4-R ہارون آباد	100	×
172	چک 76 گ ب سکھوکہ گڑھ	84	44
174	فورد آباد	44	81
176	راؤ سکے	100	19
178	سیر کوٹ	57	67
180	کمال پور	100	×
182	لاڑکانہ	52	69
184	بیلے	69	50
186	لگو	100	4
188	چک 591 گ ب ننگا پور	80	36
190	میانوالی	83	30
192	جھنگ شہر	64	47
194	چک پٹھان	100	×
196	ڈانڈو ور کھور ویاں	94	14
198	موسے والا	90	16
200	چک 109 گ ب ننکانہ گڑھ	100	×
202	چنگا بنگیال	71	32
204	دکھ مود جھنگی	61	42
206	چک 10 شرقی غربی	29	72
208	حسن ماڈہ	53	44

شیعہ سنی فساد میں دو ہلاک پندرہ مجروح

چکوال ۱۵ ستمبر۔ تھانہ چکوال کے ایک گاؤں اکھوال سے شیعہ سنی فساد کی افسوسناک اطلاع ملی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس فساد میں دو افراد ہلاک اور پندرہ مجروح ہو گئے اس واقعہ کا پس منظر یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ موضع اکھوال کی شیعہ اصحاب نے ۱۰ محرم کو علم نکال کر تمام گاؤں میں گشت کرنا چاہا۔ لیکن ایک شخص حیات محمد نے جو اکھوال میں اہل سنت جماعت کا سرکردہ رکن بتایا جاتا ہے۔ علم کو گاؤں میں پھرانے پر اعتراض کیا اور مزاحمت کی۔ اس پر شیعوں کے مقامی سربراہ دیدار بخش نے تھانہ چکوال کو اطلاع دی۔ پولیس نے دیدار بخش سے کہا چونکہ اس گاؤں میں فساد کا اندیشہ ہے اس لئے علم گلی گلی نہ پھرایا جائے۔

مزید بیان کیا جاتا ہے کہ تین چار روز قبل حیات محمد اپنے مویشی لے کر جا رہا تھا کہ اس کے کچھ مویشی دیدار بخش کی پارٹی کے کھیتوں میں گھس گئے۔ جس پر انہوں نے حیات محمد کو زدوکوب کیا۔ اس سے اگلے روز حیات محمد کے آدمیوں نے انتقامی کارروائی کے طور پر دیدار بخش کے چند حامیوں پر جو کھیتوں پر ہل چلا رہے تھے۔ حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ اس پر فساد کی آگ زیادہ بھڑک اٹھی اور دونوں پارٹیوں نے باہر سے اپنی حمایت کے لئے آدمی بلا لئے۔ لیکن پھر کچھ سوچ بچار کے بعد انہیں واپس کر دیا۔

بتایا جاتا ہے کہ جب باہر سے آئے ہوئے افراد واپس چلے گئے تو دیدار بخش کے حامیوں نے حیات محمد کے آدمیوں کو للکارا کہ آج میدان میں آ جاؤ۔ یہ سن کر حیات محمد کی پارٹی بھی آ گئی۔ دونوں میں فساد شروع ہو گیا۔ ایک پارٹی کے پاس دستی بم اور پستول تھے۔ انہوں نے دستی بم پھینکا جس سے علی محمد موقعہ پر ہی ہلاک ہو گیا اور ایک اور شخص شرعیت دین مقامی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسا۔ سنی پارٹی کے ایک اور رکن شاہ حامد کی حالت بھی نازک بیان کی جاتی ہے۔

اس فساد میں شیعہ پارٹی کے آٹھ افراد مجروح ہوئے۔ سنی پارٹی کے دو افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایک کی حالت نازک ہے اور سات اشخاص شدید مجروح ہوئے ہیں۔

امریکہ میں ایک اور میزائل کا تجربہ

واشنگٹن ۱۵ ستمبر آج فلوریڈا میں ایک بین براعظمی بے لگ میزائل کا تجربہ کیا گیا۔ جو کامیاب رہا۔ آج جس میزائل کو چھوڑا گیا۔ وہ تجربوں کے لحاظ سے بارہواں ہے میزائل کا نام اٹلس ہے جس کا وزن ایک سو ٹن ہے۔ یہ میزائل پندرہ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ساڑھے تین ہزار میل کے فاصلے پر واقع ایک مقام پر جا گرا جو اس کے لئے نشانہ قرار دیا گیا تھا۔ ماہر جنگی کہہ رہے ہیں کہ یہ میزائل مغربی ملکوں کا سب سے مؤثر دفاعی ہتھیار ہے۔ اس سے پیشتر بے لگ میزائل کے گیارہ تجربے کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے چھ کا نتیجہ اطمینان بخش رہا۔ اور پانچ ناکام ہو گئے۔ ان ہتھیاروں کا وزن ۱۰۰ ٹن تھا۔ سائنس دانوں کا بیان ہے کہ امریکہ ایسا میزائل چھوڑ سکے گا۔ جس کی منزل مقصود پانچ ہزار میل دور ہو۔

* بیروت ۱۵ ستمبر۔ حکومت لبنان نے مسٹر ہیمر شول اور لبنانی لیڈروں کی بات چیت کے بارے میں ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اگر جارحانہ اقدام کے سدباب کے لئے مؤثر قدم نہ اٹھایا گیا۔ تو لبنان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا

(بقیہ لیڈر صلہ)

ایک ناخوشگوار بحث کا آغاز نہ کریں۔ کیونکہ اگر اس تلخ نوائی میں جمعیتہ اہل حدیث اس کے متاز راہنماؤں کا سیاسی کردار یا ان ماضی اعمال اور مستقبل تنقیدی ترازو میں تلنا شروع ہو گیا تو "الاعتصام" کو احرار کے مقابلہ میں جمعیتہ اہل حدیث کا وزن معلوم ہو جائے گا!

اول تو ہمیں یقین ہے کہ صدر جمعیتہ اہل حدیث الاعتصام کی اس "نامعقول حرکت" پر اظہار ندامت کر کے ادارہ الاعتصام کو آئندہ کے لئے محتاط رہنے کی ہدایت کر دیں گے۔ لیکن اگر فی الواقع جمعیتہ اہل حدیث نے ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت احرار کے خلاف اس لئے محاذ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ جمعیتہ اب پھر جماعت اسلامی کی وساطت سے مسلم لیگ اور نظام اسلام پارٹی کے ساتھ "سیاسی ناطہ" قائم کرنا چاہتی ہے۔ تو حجاب کس سے ہے اور دوسروں پر طعن و تشنیع سے کیا فائدہ؟ اسے اپنے عقیدہ کا اعلان کر دینا چاہیئے احرار دعا گو ہیں۔ اللھم الف بینھم کما الفت من قبل...... (آزاد بان)

دیکھا! الاعتصام کو ناحق کی ... کرنے کا کس اللہ تعالیٰ نے انہوں ... دیا۔ کاش

پاکستان کی تجارتی اور مالی مشکلات دُور کرنے میں امداد دی جائے

دولت مشترکہ کے ممبر ملکوں سے وزیر خزانہ امجد علی کی اپیل

مانٹریال ۱۶ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل یہاں دولت مشترکہ کی اقتصادی اور تجارتی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اشیاء ضرورت کی مہنگائی۔ تجارت کے ناموافق توازن اور زرمبادلہ کی کمی کی مشکلات درپیش ہیں اور پاکستان کو یہ مشکلات حل کرنے کا مسئلہ درپیش ہے۔

سید امجد علی نے کہا تجارت اور مالیات کے حالیہ رجحانات پاکستان کے لئے ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ پاکستان اور دوسرے کم ترقی یافتہ ممالک اپنے سارے وسائل سے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کا کام لے رہے ہیں۔ ان رجحانات نے ہمارے وسائل کو اور کمتر کر دیا ہے۔ جس سے ہمارے ترقیاتی منصوبوں کو زک پہنچی ہے۔ یہ ایک نازک صورت حال ہے۔ کیونکہ آج کی دنیا میں انسان تقریر اور نظریات کی آزادی کے ساتھ ساتھ ان ضروریات کی تکمیل اور تہی دستی سے بے نیازی بھی چاہتا ہے۔ ہم سب کی مساعی کا اصل مقصد یہی عدم احتیاج ہے۔ جو دوسرے ممالک سے آنے والے اقتصادی دباؤ کے باعث ہمارے لئے مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

سید امجد علی نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اشیاء ضرورت کی گرانی۔ تجارت کے ناموافق توازن اور زرمبادلہ کی کمی کی مشکلات درپیش ہیں اور ہمیں انہی مسائل کو حل کرنا ہے۔ آپ نے کہا عالمگیر جنگ ختم ہوئے بارہ سال ہو گئے ہیں۔ اس عرصے میں مغربی یورپ کے تباہ شدہ ممالک کی از سر نو تعمیر ہو چکی ہے اور ترقی یافتہ ممالک میں ضروریات کی نیادی کافی بڑھ گئی ہے۔ ان علاقوں کے لوگوں کو بہتر رہائش اور بہتر خوراک مہیا ہے اس عرصہ میں ایشیا اور افریقہ کے متعدد ممالک آزاد اور خود مختار ہو گئے ہیں۔ انہیں بہتر آسائشوں کے حصول میں اب تک پوری کامیابی نہیں ہو سکی اور نہیں جنگ کے بعد کی خوشحالی سے فائدہ نہیں ملا۔ افریقہ اور ایشیا کے انہی ممالک کی جانب پیہم توجہ کی ضرورت ہے۔

سید امجد علی نے کہا "دولت مشترکہ کے ملکوں کو دنیا کے باقی ملکوں کے تعاون سے افراط زر اور کساد بازاری کے خاتمہ کی کوشش کرنی چاہئیے۔ کیونکہ وہ تجارت اور اقتصادیات کے لئے عدم استحکام کا موجب بن رہے ہیں۔

مشرقی پنجاب کا نیا گورنر

چنڈی گڑھ۔ ۱۶ ستمبر۔ کل مسٹر گیڈ گل نے مشرقی پنجاب کے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

چاول کے بیوپاریوں کا مطالبہ منظور

لاہور ۱۶ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے رائس ڈیلرز ایسوسی ایشن کا یہ مطالبہ تسلیم کر لیا ہے کہ مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں سے پرانے چاول کراچی لے جانے پر پابندی عائد نہیں ہو گی۔ تاہم متعلقہ تاجروں کو ایک روپیہ فی من کے حساب سے ڈیوٹی ادا کرنا پڑے گی صوبائی حکومت نے کل یہ فیصلہ رائس ڈیلرز ایسوسی ایشن کے ایک نمائندہ وفد کی وزیر اعلیٰ نواب مظفر علی قزلباش سے ملاقات کے بعد کیا ہے۔ اس ملاقات کے موقعہ پر صوبائی وزیر ممتاز حسن قزلباش بھی موجود تھے۔

سکندر مرزا سے برطانوی وزیر کی ملاقات

کراچی ۱۶ ستمبر مسٹر چارلس ہل وزیر اطلاعات برطانیہ نے کل صدر سکندر مرزا سے ملاقات کی اور قائداعظم اور قائد ملت کے مزاروں پر پھول چڑھائے۔

لنکا کے لئے چین کی اقتصادی امداد

کولمبو ۱۶ ستمبر۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ چین کی طرف سے لنکا کو پانچ کروڑ روپے کی اقتصادی امداد زراعتی فارموں اور صنعتی کارخانوں کی مشینری کی شکل میں دی جائے گی امدادی پروگرام کے مطابق لنکا چین سے کپڑے اور غلے کی بھی درخواست کر سکتا ہے۔ یاد رہے خوراک اور زراعت کا بین الاقوامی ادارہ بھی لنکا کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپے کی امداد دینے کا وعدہ کر چکا ہے تاکہ لنکا ربڑ کے باغوں میں کام کرنے والوں کو بحال کر سکے۔

اومان میں برطانوی طیارہ گرا لیا گیا

قاہرہ ۱۶ ستمبر امام اومان کے محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوج نے نازوا نامی پہاڑی پر قروط نامی گاؤں کو بموں سے اڑا دیا ہے اسی طرح برطانوی فوجیوں نے لوگوں کی فصلیں نذر آتش کر دی ہیں اور وہ گاؤں میں دہشت پیدا کر رہے ہیں۔ اس سے پیشتر اومان کے قوم پرستوں نے قروط کے برطانوی سپاہیوں پر حملہ کر کے دو مسلح کاریں جلا دی تھیں اور چند برطانوی سپاہیوں کو تہ تیغ کر دیا تھا۔ چار انجنوں والا ایک برطانوی طیارہ بھی گرا لیا گیا ہے۔

ہمیں امریکی، برطانوی یا اشتراکی نظریات سے خائف نہیں کیا جا سکتا

عراقی وزیر اعظم بریگیڈیئر عبدالکریم قاسم کا اعلان

بغداد ۱۶ ستمبر۔ عراق وزیر اعظم بریگیڈیئر عبدالکریم قاسم نے کہا ہے کہ ہم دوسرے ہمسایہ عرب ملکوں سے مفاہمت کے بغیر اسرائیل کے بارے میں کوئی یک طرفہ اقدام نہیں کریں گے

عراقی ادیبوں اور شعراء کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم قاسم نے کہا۔ ہم سابقہ حکومت کے برعکس کسی ایسے معاہدہ پر دستخط نہیں کریں گے۔ جو عوام کی خواہشات کے منافی ہو۔ کیونکہ جو معاہدات عوام سے بالا بالا کئے جائیں وہ دیرپا ثابت نہیں ہوا کرتے۔۔۔ عراقی وزیر اعظم نے کہا "ہم عوام کا معیار زندگی بلند کریں گے اور عوام کو استصواب کے ذریعہ یہ بتانے کا موقع دیں گے کہ وہ کس طرز کی حکومت چاہتے ہیں ۔۔۔ مذہبی لیڈروں سے خطاب کرتے ہوئے عراقی وزیر اعظم نے کہا۔ جب قوم ایمان کی دولت سے مالا مال ہو تو ناانصافی اور تشدد کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ ہم غیر ملکیوں کو یہ اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ہماری صفوں میں انتشار پیدا کریں۔ ہم کسی ایسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے جس کا مقصد عراق پر ہماری پالیسی سے مختلف خارجہ پالیسی مسلط کرنا ہو۔

جب اشتراکیت اور تخریبی سرگرمیوں کے متعلق ایک سوال پوچھا گیا تو وزیر اعظم نے کہا۔ ہمیں امریکی، برطانوی یا اشتراکی نظریات یا فسطائیت سے خائف نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ہمارے پاس اپنے مذہب کی دولت موجود ہے اور ہمیں اپنے اوپر اعتماد ہے۔ ایمان ہر بڑے سے بڑے ہتھیار کا مقابلہ کر سکتا ہے اور ایمان کے بغیر سب ہتھیار بیکار ہیں۔

اساتذہ وطلباء جامعہ احمدیہ کی اطلاع کے لئے

تمام اساتذہ کرام وطلبہ جامعہ احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ موسمی تعطیلات کے بعد ۲۷ ستمبر ۵۸ء کو صبح آٹھ بجے کھل رہا ہے تمام طلبہ کی حاضری بروقت ضروری ہے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

داخلہ جامعہ نصرت

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایر اور تھرڈ ایر کا داخلہ (آرٹس) شروع ہے۔ داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر جلد از جلد پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو ۱۷-۱۸ ستمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک۔

جامعہ نصرت کی فیل شدہ طالبات کا داخلہ بھی انہیں تاریخوں میں ہو گا تعطیلات گرما کے بعد جامعہ نصرت ۲۰ ستمبر ۵۸ء کو صبح ۳۰-۷ بجے کھلے گا۔ اور باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ